



# عشق ہی عشق

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد  
ایم۔ اے؛ پی۔ ایچ۔ ڈی

ادارہ مسعودیہ  
۶/۲، ۵-ای، ناظم آباد۔ کراچی، (سندھ)  
اسلامی جمہوریہ پاکستان، ۱۳۱۶ھ / ۱۹۹۶ء



# عشق و عشق

ہمدانی ذخیرہ کتب

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

پرنسپل

گورنمنٹ ڈگری کالج ○ سکٹر (سندھ)

ناشر

ملکیت بک سٹور  
آرام باغ روڈ، کراچی ۷

ای۔ ۵۰۶/۲، ناظم آباد، کراچی، (سندھ)

اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۱۶ھ / ۱۹۹۶ء

ادارہ مسعودیہ



نام کتاب	_____ عشق ہی عشق
مصنف	_____ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود
اشاعت	_____ سوم
ناشر	_____ ادارہ مسعودیہ
تعداد	_____ ۳۰۰۰ / ۱۹۹۶ء

(ملنے کے پتے)

ادارہ مسعودیہ :- ۲/۶ - ۵ ای ناظم آباد - کراچی

مظہری پبلیکیشنز :- A/۲۶۰۶ پی - آئی - بی کالونی کراچی فون ۴۹۴۰۵۳۱

المختار پبلیکیشنز :- ۲۵ جاپان میلشن رضا چوک (ریگل) صدر کراچی

مکتبہ رضویہ \_\_\_\_\_ آرام باغ روڈ کراچی

مکتبہ غوثیہ :- سبزی منڈی کراچی فون نمبر ۴۹۴۳۳۶۸

ادارہ مسعودیہ \_\_\_\_\_ بسینٹ ۱۱ انشر روڈ لاہور

مکتبہ قادریہ :- جامع نظامیہ رضویہ انڈرون لوہاری گیٹ - (لاہور)



# انتساب

عاشق صادق !

حضرت اویس قرنی

(رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

نامہ

دردِ عشق اے مہمانِ جانِ من  
باشش و جہر و نقیبِ این خانہ یاش

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ



عشق ہی عشق ہے جہاں دیکھو!

سائے عالم میں بھرا ہے عشق



## جاں نثاری

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ  
وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ  
وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِينُ  
تَرْصُدُونَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ  
وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي  
سَبِيلِهِ فَتَرْتَبِصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ  
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ (سورۃ توبہ: آیت ۲۴)



آپ فرمادیجئے اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے  
بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا گنبہ اور تمہارے کمائی کے مال،  
اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہاری پسند کے  
مکان ————— یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ  
میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں، تو راستہ دیکھو، یہاں تک  
کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ سرکشوں کو راہ نہیں دیتا —————





# فداکاری

①

”اُس وقت تک کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا، جب  
تک کہ میں اُس کے نزدیک تمام اہل و عیال، مال و دولت  
اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔“  
مسلم شریف ج ۱ ص ۱۴۰، مطبوعہ لاہور

②

”کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا، جب  
تک کہ میں اُس کے نزدیک اس کی اولاد، ماں باپ  
اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔“  
مسلم شریف ج ۱ ص ۱۴۲، مطبوعہ لاہور



ورنہ ہر جا جہان دیکر تھا

تفسیر میں ایک طرف مفسر کے عشق و محبت کا عالم نظر آتا ہے تو دوسری طرف اُن کے علم و فضل کی شان نظر آتی ہے۔۔۔۔۔ بے شمار علوم نقلیہ و عقلیہ کی معطلیات اور کتابوں کے نام آٹھ صفحات میں اس طرح پُر دیئے ہیں جیسے



لڑی میں موتی — بے شک علم، خادمِ عشق ہیں — انہوں نے  
 علم کو عشق کی چوکھٹ پر جھکا کر بتا دیا کہ حاصلِ علم، عشق و محبت کے سوا کچھ  
 نہیں — اللہ اور اُس کے حبیبِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت،  
 صفحہ ۴ پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آیا، بس پھر کیا تھا۔  
 — ذہن بھی رواں، دل بھی رواں، زباں بھی رواں، قلم بھی رواں،  
 — زباں رکتی نہیں، قلم ٹھہرتا نہیں — ایک سیلِ رواں  
 ہے کہ چلتا چلا جا رہا ہے — نامِ نامی اہم گرامی محمد رسول اللہ علیہ السلام،  
 فکر و خیال کے اُفتی پر طلوع ہوا تو جھوم جھوم گئے — ایسا معلوم ہوتا  
 ہے کہ سراپائے اقدس سامنے آگیا ہو ع

کھینچی ہے سامنے تصویرِ یار، کیا کہنا

مدح و ثناء میں زبان فیض ترجمان ایسی کھلی کہ الفاظ و حروف کا  
 ایک سیلاب امنڈنے لگا ہے

کون یہ جانِ تمنا عشق کی منزل میں ہے  
 جو تمنا دل سے نکلی پھر خود کھادال میں ہے  
 الفاظ کی خوشبوؤں سے مشامِ جاں معطر ہو رہے ہیں  
 سبحان اللہ! سبحان اللہ! ہاں ع

مضطرب خوش نوا بگو، تازہ ستارہ نوبہ نو  
 ہاں ذرا آنکھیں کھولے، عشقِ منسلطہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بہاریں  
 دیکھئے — محبت کو دیکھئے، محبوب کو دیکھئے — عشق و محبت کی جوانیاں  
 دیکھئے — حُسن و جمال کی سحر آفرینیاں دیکھئے — ہاں، ع  
 کریمِ حسن کے پرے اٹھے ہوئے ہیں جگر



- ولا جناب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)،  
 ○ — عنقائے قافِ قدس ہیں — اور  
 ○ — شہبازِ آشیانِ انس  
 ○ — لیلِ بوستانِ و ما یَنطِقُ عَنِ الْهَوَى  
 ○ — طوطیِ شکر خائے سبحن الذی اُسرِی  
 ○ — شاہینِ بلند پرواز انا سَیِّدُ وَلَدِ اَدَمَ  
 ○ — عنذِ لبِ خوش آوازِ باغِ وَعَلَمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ  
 ○ — ندیمِ خلوتِ کدہِ قافِ قَوْسِیْنِ اَوَادِنِ  
 ○ — مقیمِ عشرتِ کدہِ وَلَقَدْ رَاٰ نَزْلَةَ الْاُخْرٰی  
 ○ — مہمانِ خوانِ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِیْ  
 ○ — مُریدِ صاحبِ اخلاصِ وَاَعْبُدْ رَبَّکَ حَتّٰی یَا تِیْکَ الْیَقِیْنِ  
 چایکِ قدمِ بسیطِ افلاکِ والا کبرِ محیطِ لولاکِ  
 خاکی و بر آوجِ عرشِ منزلِ اُمّی و کتابِ خانہِ درِ دل  
 ○ — سرورِ بنی آدم  
 ○ — رُوحِ رَوَانِ عَالَمِ  
 ○ — اَنَسَانِ عِیْنِ وَجُودِ  
 ○ — و لَیْلِ کَعْبَةِ مَقْصُودِ  
 ○ — کَاشِفِ سَرِّ مَکْنُونِ  
 ○ — خَا زِنِ عِلْمِ مَخْزُونِ



- — اقامتِ حدود و احکام
- — تعدیل ارکانِ اسلام
- — امامِ جماعتِ انبیاء
- — مقتدرائے زمرۃ التقیاء
- — قاضیِ مسندِ حکومت
- — مفتیِ دین و ملت
- — قبلۃ اصحابِ صدق و صفا
- — کعبۃ اربابِ حلم و حیا
- — وارثِ علومِ اولین
- — مورثِ کمالاتِ آخرین
- — مدلولِ حروفِ مقطعات
- — منشأ فضائل و کمالات
- — منزلِ نصوصِ قطعیہ
- — صاحبِ آیاتِ بیّنہ
- — حجتِ حقِّ الیقین
- — تفسیرِ قرآنِ مبین
- — تصحیحِ علومِ متقدمین
- — سندِ انبیاء و مرسلین
- — عزیزِ مصرِ احسان



- — فخرِ یوسف کنعان
- — منظرِ حالاتِ مضمرة
- — مخبرِ اخبارِ ماضیه
- — واقفِ امورِ مستقبله
- — عالمِ احوالِ کائنات
- — حافظِ حدودِ شریعت
- — ناخِ کفر و بدعت
- — قائدِ فوجِ اسلام
- — دافعِ حیوشِ اصنام
- — نگینِ خاتمِ سروری
- — خاتمِ نگینِ پیغمبری
- — فرائضِ مغلقاتِ حقیقت
- — سرِ اسرارِ طریقت
- — یوسفِ کنعانِ جمال
- — سلیمانِ ایوانِ جلال
- — مُنَادِیِ طریقِ رشاد
- — سراجِ اقطار و بلاد
- — اکرمِ اسلاف
- — اشرفِ اشراف



- — بسانِ حجت
- — طرازِ مملکت
- — نورِ سِ کلشنِ خوبی
- — چمنِ آرائے باغِ محبوبی
- — گلِ گلستانِ خوشِ خوبی
- — لالہ چمنستانِ خوبروی
- — رونقِ ریاضِ گلشن
- — آرائشِ نگارستانِ چمن
- — طرۂ ناصیۂ سنبستان
- — ترۂ دیدہ نرگستان
- — گلِ سستہ بہارستانِ جہان
- — رنگِ افنائے چہرۂ ارغواں
- — ترِ طیبِ دماغِ گلِ رونی
- — تراوتِ جوئے بارِ دلِ جوی
- — تراوشِ شبنمِ رحمت
- — توئیائے چشمِ بصیرت
- — نسرینِ حدیقہٗ فردوسِ بریں
- — روحِ راسخہٗ روحِ ریاحین



- چمن خیابان زیبائی  
○ بہار افزائے گلستان رعنائی  
○ نخل بند بہار نو آئین  
○ رنگ آمیز لاله زار رنگین  
○ رنگ روتے مجلس آرائی  
○ رونق بزم رنگین ادائی  
○ گلگونہ بخشش چہرہ گل ناز  
○ نسیم اقبال بہار از پار  
○ نگہت عنبر بیزان گلزار  
○ نفیہ مشک ریزان موسم بہار  
○ اصل اصول  
○ سر بستان ملکوت  
○ بیخ فروغ نخلستان ناسوت  
○ فوارس میدان جبروت  
○ شہ سوار مضمار لاہوت  
○ قمری سرو یکستائی  
○ تدر و باغ دانائی  
○ شاہ ہزار آشیان قربت  
○ طاووس مرغزار جنت



- — شکر ذره شجره محبوبیت
- — شکر سدره مقبولیت
- — نوباده گلزار ابراهیم
- — نورس بهار جنت نعیم
- — اعجوبه صنعت کدره بوقلمون
- — زمینت کارگاه گوناگون
- — لعل آبدار بدخشان رخسار
- — دهر مستیم گوش منہ حبیبی
- — جگر گوشه کان کرم
- — دستگیر در ماندگان اُمم
- — یاقوت نسجه امکان
- — رُوح روان حقیق و مرصان
- — خزانہ زواہر ازلیہ
- — گنجینہ جواہر قدسیہ
- — گوہر محیط احسان
- — ابر گہر بار نیسان
- — لؤلؤ بھر سخاوت و عطا
- — گہر دریائے مروت و مہیا



- — مُشک بار صحرائے خُشن
- — گل ریز دامن گلشن
- — غالیہ سائے مشامِ جاں
- — عطر آمیز دماغِ قدسیاں
- — جوہرِ اعراض و جواہر
- — منشاء اصنافِ زواہر
- — مخزنِ اجناسِ عالیہ
- — معدنِ خصائصِ کاملہ
- — مقومِ نواعِ انساں
- — ربیعِ فصلِ دُورِاں
- — مُکملِ انواعِ سافلہ
- — مُربیٰ نفوسِ فاضلہ
- — اختِ بُرجِ دلبری
- — خورشیدِ سہارِ مری
- — آبروئے چشمہٴ خورشید
- — چہرہٴ انروزِ ہلالِ عید
- — ہلالِ عیدِ شادمانی
- — بہارِ باغِ کامرانی



- صفائے سینہ نیرِ اعظم
- نورِ دیدہ ابراہیم و آدم
- زیبِ نجمِ گلستاں
- گلِ مابِتَابِ باغِ آسماں
- مُشرقِ دائرہٗ تنویر
- مُشرقِ آفتابِ منیر
- شمسِ چرخِ استوار
- چراغِ دُودمانِ انجلا
- مجلسِ نگارِ حنائی کونین
- سیارہٗ فضائے قابِ قوسین
- زہرہٗ حبیبینِ انوار
- غرہٗ جبہٗ اسرار
- عُقدہٗ کُشائے عقدِ ثریا
- ضیائے دیدہٗ پدیدِ بیضا
- نورِ نگاہِ شہود
- مقبولِ ربِّ ودود
- بیاضِ رُوسے سحر
- طرازِ فلکِ مسمر



- — جلوة النوارِ ہدایت
- — لمعانِ شمسِ سعادت
- — نورِ مردِ مکِ انسانیت
- — بہائے چشمِ نورانیت
- — شمعِ شبستانِ ماہِ منور
- — قندیلِ فلکِ مہرِ نور
- — مطلعِ الزارِ ناہید
- — تجلیِ برق و نورِ شید
- — آئینہٴ جمالِ خوبروئی
- — برقِ سحابِ دل جوئی
- — مشعلِ خورتابِ لامکاں
- — تربیعِ ماہِ تبابِ دہخشاں
- — سہیلِ فلکِ ثوابت
- — اعتدالِ امرجہٴ بساط
- — مرکزِ دائرۃٴ زمین و آسماں
- — محیطِ کرۃٴ فعلیت و امکان
- — مربعِ نشینِ مسندِ اکثانی
- — زاویہٴ کونینِ گوشہٴ تنہائی



- — مسندِ آرائے ربیعِ مسکون
- — رونقِ مثلثاتِ گردون
- — معدنِ مہسارِ سخاوت
- — منطقہٴ بروجِ سعادت
- — اوجِ محدبِ افلاک
- — رونقِ حقیقتِ حناک
- — اسدِ میدانِ شجاعت
- — اعتدالِ میزانِ عدالت
- — سطحِ خطوطِ استقامت
- — حاویِ سطوحِ کرامت
- — طبیبِ بیمارِ انضالات
- — نباضِ محمومانِ شقاوت
- — علاجِ طبائعِ مختلفہ
- — دافعِ امراضِ متضادہ
- — جوارشِ مرخصانِ محبت
- — معجونِ ضعیفانِ اُمت
- — قوتِ دلہائے ناتواں
- — آرامِ بیاں ہائے مشتاقان



- — تفہیمِ صح قلوب پر مردہ
- — دوائے دل ہائے افسردہ
- — مقدمہ قیاس معرفت
- — مہذب قواعد محبت
- — عقل اول سلسلہ عقول
- — مبداء ضوابط فروع و اصول
- — نتیجہ استقرار مبادی عالیہ
- — خلاصہ مدارک ظاہرہ و باطنہ
- — رابطہ غایت و معلول
- — واسطہ جاعل و مجعول
- — مدارک نتائج محسوسات
- — مہذب اسرار مجردات
- — جامع لطائف ذہنیہ
- — مجمع النوار حارہ
- — حقیقت حقائق کلمیہ
- — واقف اسرار جزئیہ
- — مبطل مرخزفات فلاسفہ
- — مثبت براہین قاطعہ



- — اوسط طریق امکان و وجوب
- — واسطه ربط طالب و مطلوب
- — مُعَلِّمِ دِیْنِ تَنْفِیْده
- — مدرس مدرسه تجرید
- — سالک مسالک طریقت
- — دانائے رموز حقیقت
- — اثبات وحدت مطلقه
- — برهان احدیت مجروده
- — خزینة اسماء الهیة
- — گنجینه انوار قدسیه
- — تصفیة متلوب کامله
- — تزکیة نفوس و فاضله
- — سر دفتر دیوان ازل
- — حاتم صحت بلبل
- — تحف مزرع حسنات
- — ترغیب اہل سعادات
- — جمع محاسن فتوت
- — کفایت حوائج خلقت



- — ہادی سبیل رشاد
- — استیعاب قواعد سداد
- — شیرازہ مجموعہ فصاحت
- — بہجت حدائق بلاغت
- — سراج دہاج ہدایت
- — نسخہ کیمیائے سعادت
- — تکمیل دلائل نبوت
- — صحیفہ احوال آخرت
- — منہج منتهی الارب
- — کتب اصول ادب
- — بیاض زواہر جواہر
- — تمہید نوادر بصائر
- — مقتدائے صغیر و کبیر
- — مفتاح فتح قدیر
- — میزبان نزل ابرار
- — مفید مستفیدان اسرار
- — تلذذ درر تلامذہ
- — درج جواہر عفتانہ



- — تیسیر اصول تاسیس
- — روضہ گلستان تقدیس
- — احیاء علوم و کمالات
- — مطلع اشعۃ لمعات
- — مقدمہ طبقات بنی آدم
- — رہنمائے دین محکم و مسلم
- — تشریح حجت بالغہ
- — تصریح واقعات ماضیہ
- — تفسیر قصص انبیاء
- — تحریر معارف اصفیاء
- — دلیل مناسک ملت
- — منتقى ارباب بصیرت
- — وسیلہ امداد و فلاح
- — سبب نزہت ارواح
- — خازن کمنزد قالی
- — در مختار بحر رائق
- — ذخیرۂ جوامع تفسیر
- — مشکوٰۃ مفاتیح تیسیر



- — جامع اصول
- — غرائب معالم
- — مصدر صحاح بخاری و مسلم
- — منظور مدارک عالیہ
- — مختار عقول کاملہ
- — ملقبہ کتاب تکوین
- — نہایت مطالب مؤمنین
- — انسان عیون ایسان
- — قرۃ عینین انسان
- — منبع شریعت و حکم
- — مجمع بحرین حدو ث و قدم
- — خلاصہ مآرب سالکین
- — انتباء منہاج عارفین
- — شرف النعمۃ دین
- — تنزیہ شریعت متین
- — زبور غرائب مدقیق
- — تلخیص عجائب تحقیق
- — نامہ نقد تنزیل
- — ناسخ تورات و انجیل



- حافظ مفتاح سعادت
- کشف غلابة جبال
- واقف خزائن اسرار
- کاشف بدایع افکار
- عالم علوم حقانی
- مجذب متلوب خلایق
- زریب مجاہدین ایرار
- نور عیون اخبار
- تہذیب لطائف علمیه
- بحرید مفت اصد حسنه
- بیاض الزار مصباح
- توحید نفسیاء و تلویح
- حاوی علوم سابقین
- قانون شفاء للاحقین
- معدن عجائب و غرائب
- مدار مکارم و مناقب
- نقش فصوص حکمیه
- منتخب جواب المصیر



- — عینِ غلم و ایفتان
- — حسنِ حصین اُمّتان
- — تبیینِ منشأ مہباتِ قرآنِیہ
- — غایتِ بیانِ اشاراتِ فرقانیہ
- — تنقیحِ دلائلِ کافِیہ
- — تصحیحِ براہینِ شافِیہ
- — زبدۂ اہلِ تطلبِ
- — ملجاءِ صغیر و کبیر
- — غمّ اُصّ بحارِ عرفان
- — زُبدۂ اربابِ احسان
- — مروتاتِ معارجِ حقیقت
- — سُلّمِ مدارجِ معرفت
- — مَوْجِجِ صراطِ مستقیمِ نجات
- — اقصیٰ معراجِ اصحابِ کمالات
- — قُوّتِ تسلوبِ ممکنات
- — صفائے ینابیعِ طہارات
- — وقایعِ احکامِ البیۃ
- — اُنْفِجِ مبینِ اَلوارِ شمسیہ



- دستور قضاة و حکام
- ایضاح تیسیر احکام
- نور انوار مطالع
- تنویر منار طوابع
- کمال بدور سافره
- طلعت بوارق متجدیه
- مورد فتح باری
- تابش نور سراجی
- بحر جواب و درایت
- طغرائے منشور رسالت
- عدیم اشباه و نظائر
- امین کنوز و ذرات
- ملخص مضمرات عوارف
- شرح مبسوط معارف
- سراج شعب ایمان
- برزخ و جوب و امکان
- در تاج افاضل
- ملتقی بحر فضائل
- ناطق فضل خطاب
- میزان انصاف احتساب



- — منشأ فیض وافی
- — مُسبَدِ عِلْمِ کافی
- — تبیینِ دُرِّ ممکنوں
- — موجبِ سرورِ محزون
- — صراحِ بُرْہانِ قاطع
- — نفتایہٗ دلیلِ ساطع
- — رافعِ لواہِ ہدی
- — حکمتِ بالغہٗ خدا
- — ضویرِ مصباحِ عنایت
- — مُعطیٰ زاوِ آخِرت
- — عمدہٗ فتوحاتِ رحمانیہ
- — مخزنِ مواہبِ لدنیہ
- — نتیجہٗ دلائلِ خیرات
- — لمعانِ مَطالعِ مَسرات
- — وِتاموسِ محیطِ اَلْقَان
- — بلاغِ مَسببینِ مُرتقان
- — نہرِ خِیابانِ توحید
- — نورِ عینِ خورشید
- — شمسِ بازغہٗ مشارِقِ انوار
- — رونقِ ربیعِ بستانِ ابرار



شناور و مُلزم کلاحت

آبِ یارِ جوئے لطافت

تراوششِ ابرِ سیرابی

ابرِ بہارِ شادابی

سحابِ دُرّ افشانِ سخاوت

نیسانِ گہرِ بارِ عنایت

کوثرِ عرصۂ قیامت

سبیلِ باغِ جنت

آبِ حیاتِ رحمت

ساحلِ نجاتِ اُمت

رُوحِ چشمہٴ چھواں

آشنائے دریائے عرفاں

ۛ محمد شاید دیں، جانِ ایماں

محمد رحمتِ حق، لُطفِ یزداں

بہارِ بہشتِ جنت، رنگِ و بویِش

بہشتِ نہ فلک، خاکِ زِ کویِش

ابد از بستی او آفریدہ

عدمِ راسخانیہ او نورِ دیدہ لہ

لہ نقی علی خاں، الکلام الاوضح فی تفسیر سورۃ الم نشرح کراچی

۱۹۸۶ء، ص ۴۷ - ۴۸



- — خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ
- — إِمَامُ الْأَتْقِيَاءِ
- — صَفْوَةُ الْأَنْصَارِ
- — أَكْرَمُ الْكَرَامِ
- — رَحْمَةٌ لِلْعَالَمِينَ
- — شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ
- — سَيِّدُ النَّبِيِّينَ
- — حَبِيبُ رَبِّ الْعَالَمِينَ
- — بَشِيرٌ لِلْمُطِيعِينَ
- — نَذِيرٌ لِلْمُفْسِدِينَ
- — نَبِيُّ الْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةِ
- — سِرَاجُ الْعِلْمِ وَالْمَهْدَايَةُ
- — بَحْرُ الْأَنْوَارِ
- — مَعْدِنُ الْأَسْرَارِ
- — شَامِخُ الشَّرِيعَةِ الْبَيْضَاءِ
- — بَارِعُ الرُّسُلِ وَالْأَنْبِيَاءِ
- — رَأْسُ الْكِبَرِ الْخَجِيبِ وَالْبُرَاقِ
- — صَاحِبُ الْعَوَالِمِ وَالْآفَاقِ



- نور حُدُوقَةِ الرَّتَبَةِ الْعُلْيَا
- نور حُدُوقَةِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرَى
- أَنْسَانُ عَيْنِ الْآدَمِ
- عَيْنُ أَعْيَانِ الْعَالَمِ
- قُطْبُ سَمَاءِ الْعِنَايَةِ
- بَدْرُ فَلَكِ الْكِرَامَةِ
- نَاشِرُ الْخَيْرِ وَالْإِحْسَانِ
- مَاجِي الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ
- بَاسِطُ مَهَادِ الْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ
- هَادِمُ أَسَاسِ الْجَوْرِ وَالْإِعْتِسَافِ
- خَيْرُ مَنْ تَكَلَّمَ بِفِصْلِ الْخُطَابِ
- أَفْضَلُ مَنْ نَطَقَ بِالصِّدْقِ وَالصَّرَافِ
- عَزُّ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
- نَظِيرُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأُمَمِ
- شَمْسُ الْفَلَاحِ وَالْمُهْدَى
- صَاحِبُ الْمَقَامِ الْأَعْلَى
- مُشِيدُ قَصْرِ الْمُهْدَى
- مُنْهَدُ قَوَاعِدِ السِّيَاسَةِ
- أَفْضَلُ الْبَشَرِ عَلَى الْإِطْلَاقِ
- أَكْرَمُ الْخَلْقِ عَلَى اللَّهِ الْخَلَاقِ



○ — أَمِينُ اللَّهِ عَلَى الْأَمْرِ ضَرْبُ

○ — شَافِعُ الْخَلْقِ يَوْمَ الْعَرْضِ

○ — عُرْوَةُ اللَّهِ الْوُثْقَى

○ — نَوْمُ الدَّيْ لَا يُطْفِئُ

○ — مِفْتَاحُ خَزَائِنِ الرَّحْمَةِ

○ — شَهِيدُ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

○ — كَنْزُ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَالْجُودِ

○ — شَفِيعُ النَّاسِ فِي الْيَوْمِ الْمَوْعُودِ

○ — سَيِّدُ الثَّقَلَيْنِ

○ — إِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ

○ — دَلِيلُ الْخَيْرَاتِ

○ — صَفْوَحٌ عَنْ النَّبَاتِ

○ — مَعْدَنُ الْكَمَالَاتِ

○ — مُصَنِّعُ الْحَسَنَاتِ

○ — مِصْبَاحُ الدُّجَى

○ — مِفْتَاحُ الدَّرَى

○ — شَمْسُ الضُّحَى

○ — خَيْرُ الْوَرَى



- — أَشْرَفُ بَنِي عَدْنَانَ
- — حَبِيبُ اللَّهِ الْمَنَّانِ
- — قُدُّوَّةُ أَصْحَابِ الْوَحْيِ وَالْتَّائِزِيْلِ
- — دَامِغُ جَيْشَاتِ الشِّرْكِ وَالْأَبَاطِيلِ
- — رَافِعُ الْمَقَامِ
- — وَاجِبُ الْإِحْتِرَامِ
- — أَكْمَلُ الْمَوْجُودَاتِ
- — أَجْمَلُ الْمَخْلُوقَاتِ
- — رَاسُوْلُ الْإِلَاحَةِ وَالرَّحْمَةِ
- — صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ
- — كَرَمُهُ عَمِيْمٌ
- — فَضْلُهُ جَسِيْمٌ
- — ذِكْرُهُ عَلَوِيَّةٌ
- — دَوْلَتُهُ سَرْمَدِيَّةٌ
- — صِفَاتُهُ سَنِيَّةٌ
- — سَجَايَا أَعْرَاضِيَّةٌ
- — لَوْنُهُ مَلِيحٌ
- — وَجْهُهُ حَبِيْبٌ



○ — لِسَانُهُ قَصِيحٌ  
○ — يُبَاهِنُهُ صَحِيحٌ

○ — عِلْمُهُ وَسِيعٌ

○ — قَدْرُهُ رَافِعٌ

○ — قَلْبُهُ سَلِيمٌ

○ — شَأْنُهُ عَظِيمٌ

○ — أَيْاتُهُ بَاهِرَةٌ

○ — مُعْجَزَاتُهُ مُتَوَاتِرَةٌ

○ — خَصَائِلُهُ مُحْمُودَةٌ

○ — شِفَاعَتُهُ مَقْبُولَةٌ

○ — حُجَّتُهُ سَاطِعَةٌ

○ — حِكْمَتُهُ بَالِغَةٌ

○ — نَسَبُهُ إِبْرَاهِيمِيٌّ

○ — حَسَبُهُ إِسْمَاعِيلِيٌّ

○ — أَصْلُهُ آدَمِيٌّ

○ — فَرْعُهُ عَلَوِيٌّ

○ — الطَّافَةُ كَرِيمَةٌ

○ — أَفْعَالُهُ جَمِيلَةٌ



- — أَخْلَاقُهُ حَمِيدَةٌ
- — أَوْصَافُهُ جَلِيلَةٌ
- — دِينُهُ خَيْرُ الْأَدْيَانِ
- — ذَهْنُهُ عَمْدَةُ الْأَذْهَانِ
- — جِبْرَائِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَزُرِّيْرَاهُ
- — أَبُوبَكْرٌ وَعُمَرُ صَاحِبَاهُ
- — الْغُلَامَانُ عَبِيدُهُ وَالْحُورُ جَوَارِيهِ
- — الْجِنَانُ قُصُورُهُ وَالْمَلَائِكَةُ حُجُورُهُ
- — هُوَ الْمَوْصُوفُ بِالْكَرَامَةِ وَالْمَنْصُوصُ بِالسِّيَادَةِ
- — الْمُتَّصِفُ بِالصِّفَاتِ الْكَامِلَةِ
- — الْمَمْدُوحُ بِالْأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ
- — الْمَبْعُوثُ مِنْ أَكْرَمِ الْقَبَائِلِ
- — الْمَبْعُوثُ بِأَعْلَى الشَّمَائِلِ
- — الْمَنْصُورُ بِجُنُودِ الْمَلَائِكِ
- — الثَّابِتُ فِي الْمَغَازِي وَالْمَعَارِكِ
- — الْمُتَكَلِّمُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ
- — الْمُتَمِّمُ لِلْحِكْمِ بِالطَّرِيقِ الْإِتْمِ
- — الْمُحَمَّدُ فِي الْكَلَامِ الْقَدِيمِ
- — الْمُوَفِّقُ بِالْخُلُقِ الْعَظِيمِ



- — الْمُنْقَدِّسُ عَنْ شَوَائِبِ النِّقَمِ وَالْذَّنَائَاتِ
- — الْمُؤَيَّدُ بِسَاطِعِ الْخُبَجِ وَوَضْعِ الْبَيِّنَاتِ
- — الْحَافِظُ لِعَهْدِ الْمُعْهُودِ
- — الْمُسْتَوْفِزُ فِي مَرْضَاةِ اللَّهِ الْوَدُودِ
- — الْحَرِيصُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ
- — الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ بِالْمُؤْمِنِينَ
- — الْقَائِمُ بِالْعَدْلِ وَالْحَقِّ
- — الْمَأْمُورُ بِالتَّيْسِيرِ وَالرِّفْقِ
- — الْوَاعِي لَوْحِي اللَّهِ الْمَنَّانِ
- — الدَّاعِي إِلَى الرَّحِيمِ الرَّحْمَنِ
- — الْفَائِزُ بِالْمَطَالِبِ اللَّطِيفَةِ
- — الْمُخْلَصُ فِي الْمَوَاهِبِ الشَّرِيفَةِ
- — الْهَادِي بِأَقْرَبِ الطَّرِيقِ إِلَى النِّجَاتِ
- — الشَّاهِدُ لِلرُّسُلِ بِتَبْلِغِ الرِّسَالَاتِ
- — الظَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ
- — الطَّيِّبُ الْمُطَيَّبُ
- — النُّجْمُ الشَّاقِبُ
- — الْإِمَامُ الْأَصِيلُ
- — السَّيِّدُ النَّبِيلُ



- أَلَيْسَ سَوْلُ الْكَرِيمِ  
 —○ أَلَيْسَ النَّبِيُّ الْفَخِيمُ  
 —○ أَلَمْصَطَفَى وَالْمُجْتَبَى  
 —○ كَوْلَاهُ لَمْ يُخْلَقِ الدُّنْيَا  
 —○ قُرْنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهِ الْكَرِيمِ  
 —○ أَشْرَتِ الْأَنْفُسُ بِأَنْوَارِ الْمُضِيئَةِ  
 —○ ظَهَرَتْ عِنْدَ وَلَادَتِهِ وَقَعَاتٌ عَظِيمَةٌ  
 —○ وَوَقَعَتْ لَيْلَةَ مِيلَادِهِ إِرْهَاصَاتٌ عَجِيبَةٌ  
 —○ الْمَلَائِكَةُ بِهِ حَفَّتْ  
 —○ وَالْهَوَآئِفُ بِذِكْرِهِ هَتَفَتْ  
 —○ الْأَصْنََامُ عَلَى الْوُجُوهِ خَرَّتْ  
 —○ قُصُورُ كِسْرَى مِنْ هَيْبَتِهِ انْكَسَرَتْ  
 —○ اسْتَنَارَتْ بِضَوْئِهِ أَرْضُ الْحَرَمِ  
 —○ حَضَرَتْ مَوْلِدَهُ أَيْسَةُ وَمَرْيَمُ  
 —○ تَبَاشَّرَتْ بِهِ الْحَوْرُ فِي الْجَنَّةِ  
 —○ وَاهْتَرَأَ الْعَرْشُ الْمَعْلَى  
 —○ خَمِدَتْ النِّيْرَانُ الْفَارِسِيَّةُ  
 —○ وَخُرِسَتْ سَمَاءُ الدُّنْيَا



- ١— حُبِسَتْ الْمَرْدَةُ بِسِلَاسِلِ النَّارِ  
 ٢— قُمِعَتْ رُءُوسُ الْكَهَنَةِ بِمَقَامِعِ الْخَسَارِ  
 ٣— هُوَ الَّذِي أَطْمَسَ غَيَابَ الطُّغْيَانِ بِنُورِهِ  
 ٤— وَأَضَاءِ مَطَالِيعِ الْأَكْوَانِ بِظُهُورِهِ  
 ٥— أَقَاضَ مَرْحَمَةً عَلَى الْعَالَمِينَ قُوفَاهَا  
 ٦— تَهَضُّ بِأَعْيَابِ الرِّسَالَةِ فَكَادَا هَا  
 ٧— لَا مِثْلَ لَهُ فِي الْعُلَى وَلَهُ الْمِثْلُ الْأَعْلَى  
 ٨— آيُنَ لِلشَّمْسِ يَدُكَ كَالسَّحَابِ الْمَاطِرِ  
 ٩— وَأَنْفِي لِلسَّحَابِ وَجْهَهُ كَالنَّيِّرِ الْأَكْبَرِ  
 ١٠— وَأَيْنَ لِلْبَحْرِ كَيْفَ كَالْبَحْرِ الرَّائِحِ  
 ١١— وَأَنْفِي لِلْقَمَرِ نُورُهُ كَالْبَدْرِ الْأَنُورِ  
 ١٢— فَيُبْحَنُ مِنْ صَوْرَةٍ فَأَحْسَنَ تَصَوِيرًا  
 ١٣— وَمَا خَلَقَ لَهُ فِي الْعُلَمِيِّينَ نَذِيرًا  
 ١٤— يَا غَاشِقِينَ تَوَلَّوْا فِي وَجْهِهِ  
 ١٥— هَذَا هُوَ الْحَسَنُ الْجَمِيلُ الْمُرْدُ  
 ١٦— لَمْ يَأْتِ فِي أَوْلَادِ آدَمَ مِثْلُهُ  
 ١٧— فِيمَا مَضَى هَذَا أَحَدِيثٌ مُسَدَّدٌ  
 ١٨— صَلُّوا عَلَيْهِ بِكُورَةٍ وَعَشِيرَةٍ  
 ١٩— أَلْفَ الصَّلَاةِ مَعَ السَّلَامِ وَزَيْدًا



- أَرْسَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى مُبَشِّرًا لِلْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ  
 لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا  
 —○ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ قَانَ فِيهِ تَبْيَانٌ لِكُلِّ شَيْءٍ  
 لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا  
 —○ أُنْزِلَ بِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى  
 الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى  
 —○ وَأُطْلِعَهُ عَلَى مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 لِيُرَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى  
 —○ أَتَمَّ بِهِ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ وَفَحَاسِنَ الْأَعْمَالِ  
 —○ وَقَدَّسَهُ عَنِ النَّفَائِصِ وَالشُّرُوفِ  
 الْأَحْوَالِ وَالْأَعْمَالِ  
 —○ أَكْمَلَ بِهِ بُنْيَانَ الرِّسَالَةِ  
 —○ وَأَنْقَذَ نَابَهُ مِنَ الطُّغْيَانِ وَالضَّلَالَةِ  
 —○ غَفَرَ لِمَنَاعَتِهِ ذُنُوبَ عِبَادِهِ  
 —○ وَكَشَفَ بِطَلْعَتِهِ كُرُوبَ عِبَادِهِ  
 —○ أَظْهَرَ بِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ عَجَائِبَ الْأُمُورِ  
 وَالْأَحْكَامِ  
 —○ وَأَمَطَّ بِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ سَحَائِبَ  
 الْإِفْضَالِ وَالْإِنْعَامِ



- ٠ — شَدِيدَ بِهِ قَصْرَ الْأَمْرِ شَادٍ بَعْدَ مَا  
 أَشْرَفَ عَلَى الْإِنْفَادِ  
 ٠ — وَيَتَنَ بِهِ سَبِيلَ الرِّشَادِ عِنْدَ تَرَامِ  
 الظُّلَمِ وَشِدَّةِ الْعُقَامِ  
 ٠ — خَتَمَ بِهِ دِيَوَانَ النُّبُوَّةِ وَالشَّبْلِيغِ  
 ٠ — وَأَحْكَمَ بِهِ أَمْرًا كَانَ الْعَطَاءُ وَالتَّسْوِيعُ  
 ٠ — كَرَمًا بِأَقْسَامِ الْكَرَامَاتِ  
 ٠ — وَخَصَّصَهُ بِأَنْوَاعِ السَّعَادَاتِ  
 ٠ — أَوْدَعَهُ فِي أَصْلَابِ الشِّرَافِ  
 ٠ — وَأَخْرَجَهُ مِنْ الْبُطُونِ الْفِرَافِ  
 هـ لَهُ النَّسَبُ الْعَالِيُ فَلَيْسَ كَمِثْلِهِ  
 حَسِبْتُ نَسِيبُ مُنْعِمٍ مُتَكَرِّمٍ  
 أَقْدَمُهُ فِي كُلِّ خَيْرٍ لَا تَدُ  
 إِذَا كَانَ مَدْحُ فَالنَّسِيبُ مُقَدَّمُ  
 ٠ — هُوَ النُّورُ الْمُبِينُ  
 ٠ — وَالْقُوَى الْمَسِينُ  
 ٠ — سَنَدُ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ



- الَّذِي كَانَ نَبِيًّا وَادَمَرَبَيْتَ  
 الْمَاءِ وَالطَّيْنِ  
 —○— أَظْلَمَ عَلَيْهِ سَحَابُ السَّمَاءِ حَمِيَّةَ  
 —○— وَمَالَ إِلَيْهِ ظِلُّ الشَّجَرَةِ  
 —○— بِهِ نَجَتْ نَارُ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ  
 —○— وَمِنْهُ قَاحَتْ رَوَاحُ الْعِنَايَةِ وَالْإِحْسَانِ  
 —○— عَمَّتْ بِأَفَاضَتِهِ أَنْثَارُ الْعَدَالَةِ  
 —○— وَلَا حَتَّ مِنْ غُرَّتِهِ الْوَارِ السَّعَادَةِ  
 —○— قَلَعَ أَصْلَ الْكُفْرِ وَالْعِتَادِ  
 —○— وَقَطَعَ رَأْسَ الشِّرْكِ وَالْفَسَادِ  
 —○— أَلْقَلُوبُ بِالْوَارِي السَّاطِعَةِ أَتَشَرَّقَتْ  
 —○— وَالْكَرُوبُ بِأَفْضَالِهِ الشَّامِلَةِ كُشِفَتْ  
 —○— أَلْعَوَالِمُ بِطَيْبِ ذِكْرِهِ تَعَطَّرَتْ  
 —○— وَالرِّسَالَةُ بِنِسْبَتِهَا إِلَيْهِ بَاهَتْ  
 —○— بِسَاطِرُ قُرْبِهِ مَبْسُوطَةٌ فِي حَضْرَةِ الْعِزَّةِ  
 —○— وَلَمَّا عَزَّتْهُ مَرْفُوعَةٌ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ  
 —○— أَتَاهَتْ بِوَجُودِهِ رِيَاضُ الْعِرْفَانِ  
 —○— وَأَتَرَعَتْ مِنْ جُودِهِ حِيَاضُ الْإِيمَانِ



جُلِبَتْ إِلَى جَنَابِ رِفْعَةِ الْكَمَالِ  
الْأَبَدِيَّةِ

وَوُجِّهَتْ تِلْقَاءَ مَدِينِ دَوْلَةِ الْعِنَايَاتِ  
الْأَزَلِيَّةِ

عِنَايَاتِ مَصْرُوفَةِ تَحَوُّشِ الْخَاطِئَةِ  
وَعِزَّائِنِ دَوْلَةِ مَفْتُوحَةِ الْإِتِّجَاحِ

حَاجَةِ الْمَسَاكِينِ  
وَوُجُوهِ الْأَمَالِ مُسْتَقْبِلَةِ إِلَى جَنَابِهِ  
الْمُقَدَّسِ

وَمَحَاسِنِ الْأَفْعَالِ مُجْتَمِعَةٍ فِي حَضْرَتِهِ  
الْأَقْدَسِ

أَوَّلُ مَدَارِجِ عُرُوجِهِ آخِرُ مَقَامَاتِ  
النَّبِيِّينَ

وَأَخِرُ مَعَارِجِ تَرْقِيَةِ خَارِجِ عَنِ  
طَوَقِ الْمُرْسَلِينَ

عَرَجَ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى ثُمَّ دَنَى  
فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى  
بِكَمَالِهِ فِي الْأَوْجِ بِدُرٍّ كَامِلٍ  
بِحُرِّ قَحِيطٍ زَاخِرٍ بِنُفَالٍ



عَجَزَتِ الْعُقُولُ عَنْ إِدْرَاكِ اسْرَارِهِ  
وَاسْتَنَارَتِ الشَّمْسُ مِنْ ضِيَاءِ نُورِهِ  
إِتِّبَاعُ سُنَنِهِ أَفْضَلُ الْوَسَائِلِ إِلَى الْقَوْزِ  
بِالدَّرَجَاتِ

وَالْإِتِّصَافُ بِمَحَبَّتِهِ أَجَلُ ذَخَائِرِ  
الْكِمَالَاتِ وَالسَّعَادَاتِ  
مَلَأَ بِحَمَارِ الْقُلُوبِ بِمَيَاكِ الْعِلْمِ وَالْهُدَى  
تَتَلَاظِمُ أَمْوَاجًا  
وَمَرَأَتِ النَّاسِ يَدُحُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ  
أَفْوَاجًا

مَلَأَ الْخَلَاءَ بِخَيْرِهِ  
خَرَقَ السَّمَاءَ بِسَيَرِهِ  
مَا سَاعَ ذَاكَ لِفَعْلِهِ  
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا  
الشَّمْسُ تَتَقَوَّمُ مِنْ نِيرَانِهِ  
وَالْقَمَرُ لِقَتْسٍ مِنْ بَرِّيقِ كَمَالِهِ  
صُحُفُ الْأَنْبِيَاءِ مُشْتَمِلَةٌ عَلَى آيَاتِ جَلَالِهِ  
وَآيَاتُ الْجَلَالِ مُقَرَّنَةٌ بِآيَاتِ إِقْبَالِهِ



بَلَغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ  
 كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ  
 حَسُنْتَ جَمِيعُ خِصَالِهِ  
 صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ  
 خَسَفَ الْقَمَرُ بِجَمَالِهِ  
 عَجَزَ الْبَشَرُ بِكَمَالِهِ  
 نَطَقَ الْحَجَرُ بِجَلَالِهِ  
 صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

- — قَدْ جَرَتْ الْقَضَاءُ وَفَقَ مَا آتَى الصَّائِبِ
- — وَسَطَعَتْ الْأَفَاقُ بِعَدْلِهِ الثَّاقِبِ
- — مَوْحَهُ الْمُعَالَى مَرْجِعُ الْأَفَاقِ
- — وَنَفْسُهُ الْعُلَى مَتَّبِعُ الْآخِرِ لَاقِ
- — أَذُنُ أَذُنٍ خَيْرٌ لَكُمْ
- — وَيَدُهُ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ
- — وَجْهُهُ كَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى
- — وَشَعْرُهُ كَاللَّيْلِ إِذَا لَغَشَى
- — مَدْحُ صَدْرِهِ الْمُنْشَرَحُ لَكَ صَدْرُكَ
- — وَوَصْفُ ذِكْرِهِ وَسَ فَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ



— نَزَلَ فِي حَيَاتِهِ لِعَمْرُكَ —

— وَوَسَدَ فِي قَلْبِهِ لِنُشَيْتٍ بِهِ فُؤَادَكَ —

— ظَهَرَ لَكَ مُشْكِي عَلَى الْأَرَائِكِ —

— وَمَا أَسْهَ مَبْدَعُ الْمَشَاعِيرِ وَالْمَدَارِكِ —

— أَلْبَحْرُ الرَّاحِ سَائِلٌ مَنْ كَفَّهِ كَالْأَكْفِ —

مِنْ أَلْبَحْرِ الرَّاحِ

— وَالشَّيْرُ الْأَكْبَرُ نَاطِرٌ إِلَى عَيْنِهِ كَالْعَيْنِ —

إِلَى الشَّيْرِ الْأَكْبَرِ

— يَتَلَا الْأَسْنَاءَ وَجْهِي تَلَا لُؤْلُؤُ الْبَدْرِ وَالْأَنْوَارِ —

— كَفُفُوحٌ مَوْحٌ خَدَّيْهِ فَيَحَانُ الْوَرْدِ الْأَحْمَرِ —

— عَرَقُ خَدِّهِ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَالْعَنْبَرِ —

— وَجِلْدُ كَفِّهِ أَلْيَنُ مِنْ خَرِيرِ الْجَحْشَةِ —

— تَعَطَّرَتْ النَّشِيمُ مِنْ عَرَقِ جَسَدِهِ —

الشَّرِيفُ -

— وَطَافَتْ الْأَمْوَاحُ بِشَمِيمِ جِسْمِهِ —

اللطيف -

— يَقُولُ نَاعِيَهُ لَمَّا أَرَاهُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ شِلُهُ —

وَلَا أَحَدٌ يَرَاهُ -



- — اَقْسَمَ الرَّبُّ بِتُرَابِ مَوْلِدِهِ وَاَضَافَ  
الْبِدَا اَرْضَ مَسْكِنِهِ  
○ — هُوَ الَّذِي اَضَاءَ الْعَالَمَ بِشَمْسِ هِدَايَتِهِ  
بَعْدَ مَا كَانَ فِي ظُلْمَةٍ شَقَاةٍ  
○ — خَلَفَاءُهُ مَصَابِيحُ مَجَالِسِ الْقُدُسِ وَنُجُومُ  
الشَّرْعِ وَالْيَقِينِ  
○ — وَاصْحَابُهُ مَفَاتِيحُ خَزَائِنِ الْاُنْسِ وَهُدَاةُ  
مَرَاسِمِ الدِّينِ  
○ — اَهْلُ بَيْتِهِ مُحَقَّقُونَ مِنْ بَرٍّ جَسِ  
الْعَصِيَّانِ  
○ — وَاَوْلِيَائِهِ اُمَّتُهُ مُتَطَهَّرُونَ مِنْ  
نَسِ الطَّعْنَانِ  
هـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ وَجَعَلَنَا  
بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ مِنَ الْفَائِزِينَ  
هـ در بند آن مُبَاشَش که مضمون نه ماند است  
صد سال می توان سخن از زلف پاکفت



اللہ! عشقِ خانہ ویراں ساز نے کیسا مست و بے خود بنا  
 دیا؟ ————— محبوب کا ذکر آیا ————— جذبات کا ایک سیلاب  
 اُمنڈ پڑا ————— کہاں سے چلا اور کہاں تھما؟ ————— پھر بھی  
 پیاس باقی ہے۔ دل چاہتا ہے کہ ابھی اور ذکر کیجئے، ہاں سے

قلم بشکن، سیاہی ریز، کاغذ سوز دم و رکش  
 حسنِ ایں قصہ عشقِ است درد فرمائی گنج

یہ ہیں امام احمد رضا قدس سرہ کے والد ماجد علامہ محمد تقی علی خاں  
 علیہ الرحمۃ ————— امام احمد رضا کے سینے میں آپ نے عشقِ مصطفیٰ  
 (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ایسا نقش جمایا کہ پورا وجود سراپا عشق بن گیا اور  
 پھر اس پیکرِ عشق و محبت نے ملتِ اسلامیہ میں عشقِ مصطفیٰ (صلی اللہ  
 علیہ وسلم) کی ایسی روح پھونکی کہ مشرق و مغرب صلوٰۃ و سلام کے  
 نغموں سے گونجنے لگے ہیں۔

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام  
 شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

۱۳ ذوالقعدہ ۱۴۱۱ھ  
 ۲۷ جون ۱۹۹۰ء  
 احقر: محمد مسعود احمد  
 عفو عنہ



مولانا احمد رضا خاں بریلوی

مومن وہ ہے جو اُن کی عزت پہ مرے دل سے

تعظیم بھی کرتا ہے بجد می تو مرے دل سے

واللہ وہ سُن لیں گے فریاد کو چنچیں گے

اتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دل سے

بچھڑی ہے گلی کیسی بگڑی ہے بنی کلیسی

پوچھو کوئی یہ صدمہ ارمان بھرے دل سے

کیا اُس کو گراتے دہر بس پر تو نظر رکھے

خاک اُس کو اٹھائے حشر جو تیرے گرے دل سے

بہکا ہے کہاں مجنوں لے ڈالی بنوں کی خاک

دم بھر نہ کیا خیمہ سیلی نے پرے دل سے



سونے کو تپا میں جب کچھ میل ہو یا کچھ میل  
کیا کام بہنم کے دھڑے کو کھرے دل سے

آتا ہے درِ والایوں ذوقِ طوافِ آنا

دل جان سے صدقے ہو سرگرد پھرے دل سے

اے ابر کرم فریاد فریاد جلا ڈالا

اس سوزشِ غم کو ہے ضد میرے ہر دل سے

دریا ہے چڑھا تیرا کتنی ہی اڑا میں خاک

اتریں گے کہاں مجرم اے عفو ترے دل سے

کیا جانیں ہم غم میں دل ڈوب گیا کیا

کس تیر کو گئے ارمان اب تک ترے دل سے

کرتا ہے یاد اُن کی غفلت کو ذرا دیکھ

بندِ رضا دل سے ہاں دل سے ارکِ دل سے



